مکمل

نورانی قاعدہ

الحاج محمد مشاہد حسین قادری چشتی ثمری

Mushahid Book Depot
مشاہد بک ڈپو
3, Tara Chand Dutt Street, Kolkata-700 073

خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ

مکمل

نورانی قاعدہ

صحیح طور پر قرآن شریف سیکھنے سیکھانے والوں
اور خصوصاً چھوٹے بچوں کے لیے خاص تحفہ

زیراہتمام الحاج محمد مشاہد حسین قادری چشتی ثمری

Mushahid Book Depot
مشاہد بکڈپو
29A, ZAKARIA STREET, FIRST FLOOR, KOLKATA-73
www.mushahidbooks.com /mushahidbooks

ضروری گزارش: اہم ہدایات وطریقہ تعلیم

نورانی قاعدہ ماہرین فن کی نظر میں نہایت جامع اور بابرکت ثابت ہوا ہے، بچہ کی عمر، ذہن اور فرصت کے لحاظ سے سبق کی مقدار کم وبیش رکھی جائے۔ بچہ کی ابتدائی تعلیم اگرخراب رہی اور استعداد اچھی نہ ہوئی تو اس کا آگے چلنا مشکل ہے بچہ بے اُصولی کی وجہ سے بدشوق نہ ہونے پائے۔

تعلیم کے وقت کوئی دوسرا کام نہ کریں، کیونکہ اس سے بچوں میں انتشار، شور وشعب اور بدشوقی ہوتی ہے، معلمین کم ازکم اس قاعدہ میں درج کی ہوئی ہدایات کے ماہر ہوں، کوئی دوسرا مشغلہ نہ رکھیں۔

جس بات کی تعمیل نہ ہوسکتی ہو یا آپ نہ کرا سکتے ہوں اس کو زبان سے ہی نہ نکالیں کیوں کہ اس سے بچے نافرمان بن جاتے ہیں اور زیادہ مار پیٹ اور بہت ڈانٹ ڈپٹ سے بچے نڈر ہوجاتے ہیں، صرف نظر کی تیزی اور معمولی ڈانٹ سے کام لینے کی کوشش کریں، پھر بھی باز نہ آئے تو غصہ کے وقت نہیں بلکہ سوچ کر دوسرے وقت زیادہ زور سے اور بے جگہ نہ ماریں اور سزا کے بعد دوسرے وقت شفقت سے سمجھا بھی دیں کہ ایسا نہیں کیا کرتے۔ حرف اور ہند سے سیاہ تختہ پر بنا کر دکھائیں، درسگاہ میں مفرد جلی حروف اور مرکب جلی حروف بھی ہوں، بچہ کے پاس تختی قلم اور کاپی رہے، اس طرح پڑھانے سے بچوں کی طبیعت پر بوجھ نہیں پڑتا، پڑھنے کا شوق پیدا ہوتا ہے، تعلیم سے پہلے متعلقہ ہدایات کو خوب اچھی طرح سمجھ لیں تاکہ سزا اور خفگی کی نوبت نہ آئے، صرف شاباش کہہ دینا ہی کافی ہوجائے گا، اسی طرح معلمین دیانت دار اور متحمل مزاج بھی ہوں، خودغرض اور ترش رو نہ ہوں، ورنہ بچہ کی عمر اور آپ کی محنت ضائع ہوجائے گی نیز محبت اور دل سوزی سے بچوں کو پڑھائیں۔ عمر کی پونجی ضائع ہونے سے بچائیں، عمر کا ضائع کرنا جرم عظیم ہے۔

اور سرپرستوں کو بھی چاہئے کہ اپنے بچہ کی تعلیم کی جانچ ہفتہ عشرہ میں خود بھی کرلیا کریں۔

ہدایات برائے معلمین کرام

① بچوں کو شروع ہی سے آداب اسلامی سکھائیں تاکہ معصوم ذہنوں میں صحیح اسلامی تعلیم کا نقش بیٹھے اور ان کی زندگی اسلامی سانچے میں ڈھل سکے۔ ② ہروقت کی دعائیں مثلاً سونے، جاگنے، مسجد جانے و نکلنے، بیت الخلاء جانے و نکلنے کی سنتیں یاد کرائی جائیں، ایسے ہی نماز اور وضو کی سنتیں، فرائض وضو، مستحبات ومکروہات وضو، واجبات نماز، مکروہات نماز وغیرہ شروع ہی سے یاد کرانے کا اہتمام کیا جائے۔

③ علم کا ادب، کتابوں کا ادب، کاغذ کا ادب غرض یہ کہ علم اور متعلقات علم کے آداب بھی بچوں کو ذہن نشین کرائے جائیں بلکہ اس پر عمل کی بھی برابر ہدایت کی جائے تاکہ علم کی عظمت ان کے قلوب میں بیٹھے، قرآن مجید اور پاروں کے ادب میں کوتاہی پر تنبیہ بھی کی جائے۔

Al Quran Pathshala

تلاوت کے تین اہم فائدے

① دل کا زنگ دور ہوتا ہے۔ .... (حدیث)

② اللہ تعالیٰ کی محبت میں ترقی ہوتی ہے۔ (مضمون حدیث)

③ ہر ہر حرف پر دس نیکیاں ملتی ہیں، بلا سمجھے پڑھنے پر بھی۔ .... (حدیث)

اگر کوئی یہ خیال کرے کہ بلا سمجھے پڑھنے سے کوئی فائدہ نہیں، تو بددین ہے یا جاہل یا دونوں باتیں ہیں۔

تلاوت کے دو اہم آداب

① پڑھنے والا دل میں یہ خیال کرے کہ اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے سناؤ کیسے پڑھتے ہو۔ ② سننے والا دل میں یہ خیال کرے کہ احکم الحاکمین اور محسن اعظم کا کلام پاک پڑھا جا رہا ہے اس لئے نہایت عظمت و محبت کے ساتھ سننا چاہئے۔

ھدایات ہدایت تختی نمبر ①

① مفردات: الگ الگ حروف کا نام ہے۔ کل ۲۹ حروف ہیں، جو تمام تعلیم کی بنیاد اور جڑ ہیں، نرمی اور محبت کے ساتھ بچہ کو بالمقابل بٹھلا کر بسم اللہ پڑھا کر پھر دعا پڑھائیں اور بتلائیں کہ ہر اچھے کام کے شروع میں بسم اللہ الخ پڑھا کریں، اور دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی ایک ایک حرف پر رکھوا کر تھوڑا تھوڑا سبق پڑھایا کریں۔

② حرفوں کے نام صحت کے ساتھ اس طرح یاد کرائیں: اَلِف، بَا، تَا، ثَا، جِیْم، حَا، خَا، دَال، ذَال، رَا، زَا، سِیْن، شِیْن، صَاد، ضَاد، طَا، ظَا، عَیْن، غَیْن، فَا، قَاف، کَاف، لَام، مِیْم، نُوْن، وَاو، ھَا، ھَمْزَہ، یَا، یَا۔

③ پہلے دن پہلی سطر کے چار حروف ا، ب، ت، ث، پڑھائیں اور نقطوں کا نام تین تک گنتی کے ساتھ یاد کرائیں، اچھی طرح سمجھادیں کہ ب، ت، ث تینوں کی ایک ہی شکل ہے، صرف نقطوں سے ان کی پہچان ہوتی ہے، نیچے ایک نقطہ ہو تو ب ہے اوپر دو نقطے ہوں تو ت ہے اور تین نقطے اوپر ہوں تو ث ہے اس طرح سے سوالات کرتے رہیں کہ ث کا ایک نقطہ مٹا دیں تو کیا بن جائے گا وغیرہ ایسی مشق کرائیں کہ سوال کرنے سے بچے غلطی نہ کھائیں اور چستی و ہوشیاری سے جھٹ پٹ جواب دیں، ایسا پختہ یاد نہ ہو تو آگے نہ بڑھائیں، خواہ کئی دن گذر جائیں پھر ان حرفوں کی خوب اچھی طرح پہچان ہونے کے بعد دوسرا سبق ج ح خ پڑھا کر ان کے نقطے بھی اسی طرح سمجھائیں کہ ان تینوں حرفوں کی بھی ایک ہی شکل ہے مگر نقطوں کے فرق سے شناخت ہوتی ہے، اسی طریقہ پر آخر تک تمام تختی ختم کرائیں۔ الف کو کھینچ کر پڑھنے نہ دیں۔ با تا جیسے حروف کو تھوڑا کھینچ کر پڑھیں، جیم دال جیسے حروف کو زیادہ کھینچ کر پڑھیں۔

④ بچہ نے اس تختی کو اول سے آخر تک ترتیب کے ساتھ جب صحیح یاد کر لیا تو ایسے ہی آخر سے اول کی طرف، اوپر سے نیچے کی طرف اور نیچے سے اوپر کی طرف سنیں۔

⑤ جلی قلم سے مطبوعہ مفرد حروف کو علیحدہ علیحدہ کتر لیں، ان کترے ہوئے حرفوں کو ورق کہتے ہیں، ان ورقوں کو بلا ترتیب پوچھیں، جب اس طور پر بھی ہر طرح سے پکا یاد ہو جائے تو قرآن مجید سے مفرد حروف پوچھیں، بچے اگر نہ بتا سکیں تو مت گھبرائیں، غصہ نہ کریں، وہی حرف قاعدہ میں دکھائیں پھر بھی نہ آئے تو بتائیں پھر پوچھیں پھر بتائیں، الغرض حرف شناسی اتنی ہو جائے کہ پوچھنے پر بلا تامل بتا دیں، یہ امتحان روزمرہ لیا کریں جتنا امتحان لوگے اور جتنی دیر اس میں لگاؤ گے کم ہے، روزمرہ کے سبق سے اس امتحان کو مقدم سمجھیں بلکہ اس امتحان ہی کو سبق جانیں، اگر کسی دن

Al Quran Pathshala

سبق نہ ہو تو کوئی مضائقہ نہیں مگر امتحان میں ہرگز ناغہ نہ ہو، اس ہدایت کو آئندہ کی تمام تختیوں میں یاد رکھیں، عقلمند کو اشارہ کافی ہے اور یہی راز ہے خوب سمجھ لیں۔

۹ ہر حرف کو اس کے مخرج سے نکلوائیں تاکہ ث س ص، (ت ط)، ذ ز ض ظ، (ہ ح)، ء ع، (خ ق) وغیرہ حروف جو ایک دوسرے کے مشابہ ہیں ان میں بخوبی امتیاز ہو، ان حروف کا فرق نہایت اہتمام کرکے سمجھادیں۔ اکثر معلم اس طرف توجہ نہیں کرتے اور طرح طرح کے حیلے بہانے بناتے ہیں مگر آپ ہرگز ایسا نہ کریں، حروف کے صفات (پتلی، موٹی، سیٹی، بلندی، پستی وغیرہ) کو خوب یاد کروائیں۔ ان میں سے بعض حروف کے مخارج آسان زبان میں درج ذیل ہیں، بچوں کو روزمرہ کے اسباق کے دوران ان مخارج کو زبانی یاد کرادیں۔

ث ذ ظ ان تینوں حروف کا مخرج ایک ہی ہے مگر صفات کے فرق کی وجہ سے ہر ایک حرف کی آواز الگ الگ ہے، مخرج یہ ہے، زبان کی نوک کو اگلے اور اوپر کے دو دانتوں کے کنارے سے اس طرح ملے کہ سامنے بیٹھنے والے کو زبان کی ذراسی نوک باہر نظر آئے۔ یہ بھی ذہن نشین کرادیں کہ ث اور ذ کی آواز نرم ہوتی ہے اور ظ کی آواز بھری ہوئی (منہ بھرکر) ہوتی ہے۔

س ص ز زبان کی نوک کو اگلے اور نچلے دو دانتوں کے اوپر سے لگائیں مخرج ایک ہے مگر آواز میں فرق ہے یعنی ز کی آواز بلند ہوتی ہے۔ ص کی آواز پر اور س کی آواز باریک ہوتی ہے اور سیٹی کی آواز تینوں حروف میں ہوتی ہے۔

ت د ط ان تینوں کا مخرج زبان کی نوک اور سامنے کے اُوپر کے دانتوں کی جڑ ہے، ت پتلی اور ط موٹی (پُر) ہوتی ہے۔

ء ہ ان دونوں کا مخرج حلق کا آخری حصّہ ہے جو سینہ کی طرف ہے۔

ع ح یہ دونوں حلق کے درمیان والے حصّہ سے نکلتے ہیں، ح اور ہ میں فرق اور ادائے گی کی مشق بھی اچھی طرح کرادیں۔

غ خ ان کا مخرج ابتدائے حلق ہے منہ کی طرف والا حصہ۔

ق ک زبان کی جڑ اوپر کے تالو سے لگائیں تو ق نکلتا ہے اور ک کا مخرج ہے زبان کی جڑ اور اوپر کا تالو منہ کی جانب ذرا نیچے ہٹ کر۔

ض زبان کی کروٹ کو اوپر کی ڈاڑھوں کی جڑ سے لگانا، بائیں جانب کی ڈاڑھوں سے آسانی ہے، دائیں طرف سے بھی ادا کرنا صحیح ہے اور زبان کی نوک کہیں نہ لگنے پائے۔ آواز ظ کے مشابہ ہوتی ہے مگر بالکل ظ نہ ہو۔

م ن ان دوحرفوں کو ادا کرتے وقت ناک میں آواز نہ جائے۔

خ ص ض غ ط ق ظ یہ ۷ حروف پُر (موٹے) پڑھے جاتے ہیں اور ان ہی سات حرفوں کو حروف مستعلیہ کہتے ہیں۔ (پُر پڑھے جانے والے حروف) خ ص ض غ ط ق ظ۔

ع غ عین-غین میں یائے لین مجہول ادا نہ ہوں معروف پڑھے جاویں، حروف شناسی کی مشق کے لیے تختہ سیاہ سے بھی مدد لینا چاہیے، ہر سبق بچّہ سے لکھوائیں، جب تک بچہ اپنے سبق کو اچھی طرح لکھنے پڑھنے اور سمجھنے پر قادر نہ ہوجائے ہرگز دوسرا سبق شروع نہ کرائیں۔

Al Qur'an PathShala

ہدایت تختی نمبر ۲ ① **مُرَکَّبَات** (ملے ہوئے حروف) اکثر حرف جب آپس میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو ان کی شکلیں بدل جاتی ہیں اور پہچانی نہیں جاتیں اس تختی میں وہ شکلیں دکھائی گئی ہیں، پہلی تختی کی مدد سے الگ الگ حرف کی شکل اور اس کا نام سمجھاتے، بتاتے اور پوچھتے جائیں اول سے آخر، آخر سے اول، اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر کی طرف یاد کرائیں۔

② واضح ہو کہ ان میں ن ی بھی ب ت ث کے ہم شکل ہو گئے ہیں صرف نقطوں کی تعداد اور ان کے اوپر نیچے ہونے سے امتیاز ہوتا ہے مثلاً اوپر ایک نقطہ ہو تو ن، نیچے ہو تو ب وغیرہ، اسی طرح باقی ہم شکل حرفوں کی نقطوں سے پہچان ہوتی ہے، کسی حرف کو پہچاننے کے لیے اس کا صرف نقطہ اور اس کا سرا ہی کافی ہے، غرض یہ کہ ایک سی صورت والے حروف کے نقطے ردو بدل کر کے یاد کرائیں مثلاً ب کا نقطہ اگر اوپر رکھ دیں تو کونسا حرف بن جائے گا؟ اور ت کا نقطہ نیچے لگا دیں تو کون حرف ہوگا؟ ت اور ق میں کیا فرق ہے؟ ش اور ث میں کیا فرق ہے؟

③ اسی تختی سے طلبہ کو مطالعہ کا ڈھنگ سکھائیں، مثلاً پارۂ عم کا کوئی صفحہ یا چند سطریں مقرر کر کے طلبہ سے کہیں کہ اس کے تمام حرفوں کو پہچانیں جو حرف نہ پہچانا جائے اسے ان مرکّب حرفوں کی شکلوں میں تلاش کریں۔

④ ء أ ؤ ئ کو اس طرح پڑھائیں:

ء ہمزہ اصلی شکل میں، أ ہمزہ الف کی شکل میں، ؤ ہمزہ واو کی شکل میں، ئ ہمزہ یا کی شکل میں۔

⑤ اس تختی میں اتنی مشق ہو جانی چاہیے کہ قرآن مجید کے جس مقام سے حروف پوچھے جائیں بلا تامل حروف کے نام لیتے جاویں مثلاً عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ کو اس طرح بتا سکیں ع-م-ی-ت-س-ا-ء-ل-و-ن جب تک اتنی مشق نہ ہو، آگے نہ بڑھائیں اور ایسی استعداد کے لیے اس تختی کی مزید مشق کرا دیں، بچوں میں اس تختی کے ختم پر اتنی صلاحیت نہ پیدا ہو تو اپنے طریقہ تعلیم کی کوتاہی جانیں اور حالت درست ہونے تک تختی ۳ شروع نہ کرادیں۔

ہدایت تختی نمبر ۳ معلموں کو لازم ہے کہ قاعدہ کے ختم تک کوشش کرتے رہیں کہ بچے ہر حرف کو اپنے مخرج سے ادا کیا کریں، اس تختی میں حرکات کا بیان تین صفحات میں ہر ایک کی مثالوں کے ساتھ کیا گیا ہے، تختی شروع کرانے سے پہلے زبر (َ)، زیر (ِ)، پیش (ُ) کی شناخت کرائیں، یہ بھی یاد کرائیں کہ زبر، زیر، پیش کو حرکت کہتے ہیں اور جس حرف پر زبر، زیر، پیش ہو، اسے متحرک کہتے ہیں، زبر کو فتحہ، زبر والے حرف کو مفتوح، زیر کو کسرہ، زیر والے حرف کو مکسور۔ پیش کو ضمہ، پیش والے حرف کو مضموم کہتے ہیں، جب ان حرکتوں کو خوب پہچاننے لگیں تب ان کو ہجوں سے یہ تختی پڑھائیں اس طرح سے (ہمزہ زبر اَ، ہمزہ زیر اِ، ہمزہ پیش اُ) یہ بھی سمجھا دیں کہ الف پر کوئی حرکت یعنی زبر، زیر پیش وغیرہ نہیں ہوتی جس الف پر زبر، زیر، پیش ہو، اسے ہمزہ جانو۔ اسی طرح یہ تختی ہجوں سے آخر تک خوب صحت کے ساتھ یاد کرائیں جب ہجوں سے یاد ہو جائے تو رواں پڑھائیں، رواں کی خوب مشق کرائیں اوپر سے نیچے کو، نیچے سے اوپر کو، بائیں سے دائیں کو پڑھائیں، بیچ بیچ میں سے پوچھیں، جدا جدا صفحات پر حرکتیں رکھ کر پڑھنے کی مشق کرائیں، ہجوں میں پہلے حرف کا نام لیا جاتا ہے پھر حرکت کا، ایسی مشق ہو جانے کے بعد الفاظ کو ہجے اور رواں ساتھ ہی ساتھ کرانا چاہیے مثلاً (عین زبر عَ، با زبر بَ، عَبَ، دال زبر دَ، عَبَدَ)، اب ہر سبق میں ہجے اور رواں دونوں اہم ہیں کہ دونوں میں صاف صاف ادائی ہو، اگر دونوں میں سے کسی ایک میں بھی کمی رہی تو آگے سبق نہ دیں، رائے مفتوح اور مضموم کو پُر اور

Al Quran Pathshala

مکسور کو باریک پڑھائیں، غرض یہ کہ حرکات ـَ ـِ ـُ کو تھوڑا بھی کھینچنے نہ دیں اور نہ جھٹکا ہونے دیں، نیز ہجے اور رواں سوچ سوچ کر اور اٹک اٹک کر سناوے تو یاد میں شمار نہ کیا جائے، ہجے اور رواں دونوں کو منہ کھول کر واضح طور پر لہجہ کے ساتھ بچہ زبان سے ادا کرے، لہجہ سے بچوں کی دلچسپی میں اضافہ ہوتا ہے۔

ہدایت تختی نمبر ۴ اس تختی میں پہلے حروف مدہ (ا، ی، و) کا بیان الگ الگ تین صفحات میں ہے پھر کھڑا زبر، کھڑی زیر، الٹا پیش (جو دراصل حروف مدہ ہی کی تختیاں ہیں) الگ الگ تین صفحات میں مثالوں کے ساتھ درج ہیں، ان چھ کو ایک الف کے برابر کھینچنا چاہیے، اس مقدار میں کمی بیشی نہ ہو، کمی سے حرکت بن جائے گا اور بیشی سے مد ہو جائے گا، ایک الف کی مقدار وہی ہے جو اردو زبان میں ہے۔ جیسے: پانی کہ اس میں (پا) کو ایک الف کے برابر کھینچا جاتا ہے اور (نی) کو بھی ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھتے ہیں اس میں کمی بیشی ہو تو لفظ غلط ہو جاتے ہیں ان اسباق کے ہجے اس طرح ہوں گے۔ (ب ا زبر = بَا)، (ب و پیش = بُو) اور (ب کھڑا زیر = بِیْ) • ب الٹا پیش = بُوْ۔ • الفاظ کے ہجے اس طرح ہوں گے۔ مثلاً: (ز الف زبر = زَا • دال زبر = دَ. • زَادَ) (م زبر = مَ • و الف زبر = وَا • مَوَا • ز ی زیر = زِیْ • مَوَازِیْ • مَوَازِیْ • ن پیش = نُ • مَوَازِیْنُ • ہ الٹا پیش = ہٗ • مَوَازِیْنُہٗ) ہر تختی کی پہلی سطر یا پہلا لفظ اگر پکا ہو جائے تو ساری تختی بچہ خود بخود نکال لے گا۔

اسی طرح ہر سبق اور ہر تختی میں خلاف ترتیب بچے کا امتحان لیتے رہنا چاہیے ما۔مو۔می اور نا۔ نو۔نی کے پڑھتے وقت ناک میں آواز نہ جائے یعنی ان کو (ماں۔موں۔میں، ناں۔نوں۔نیں) کی طرح پڑھنا بڑی غلطی ہے، یائے مکسور کی ادائے گی ہمزۂ مکسور کی طرح نہ ہو، اور واؤ مضموم کو ہمزۂ مضموم کی طرح نہ پڑھیں، مجہول آواز یعنی ڈھیلی آواز سے ہر جگہ بچایا جاوے جیسے: چور کی و اور شیر کی ی دونوں مجہول ہیں، اور نور کی و اور تیر کی ی دونوں معروف ہیں، عربی میں سب آوازیں معروف یعنی سخت ہوتی ہیں۔

ہدایت تختی نمبر ۵ حروف لین: مثلاً قَوْ اور لَیْ کو اس قدر جلد پڑھیں جس قدر قَفْ اور نَسْ کو جلدی پڑھتے ہیں، حروف لین کو معروف پڑھیں جیسے اردو میں بَمْبَئِیْ کی یا ہے اور بَالَامَوْ کا واو۔

ہدایت تختی نمبر ۷، ۸ تنوین کے ہجے (ب دو زبر = بًا، ب دو زیر = بٍ، ب دو پیش = بٌ) دو زبر جس حرف پر ہو، اس کے آخر میں ایک الف لکھا جاتا ہے ـًا۔ مگر یہ الف وصل (ملانے) میں نہیں پڑھا جاتا ہے، اور نہ ہجے کرنے میں، البتہ وقف میں پڑھا جاتا تختی نمبر ۸ کی پہلی سطر کے ہجے (ت دو زبر = تًا، ت ن زبر = تَنْ) اسطرح تنوین اور نونِ ساکن کو بیک وقت ہجے کر کے پھر اسی وقت دونوں کو رواں پڑھائیں کہ آواز دونوں کی یکساں ہوتی ہے۔

ہدایت تختی نمبر ۱۱، ۱۲ اس میں قلقلہ کا بیان ہے مثلاً ب ساکن پڑھنے کے وقت دونوں لب مل کر تختی کے ساتھ علاحدہ ہوں، اگر دونوں لب علاحدہ نہ ہوں تو ب کا قلقلہ ادا نہ ہوگا، (بخلاف م ساکن کے، کیوں کہ اس میں قلقلہ نہیں ہے حالانکہ دونوں حروف لبوں سے نکلتے ہیں۔ جیسے: اَبْ، اَمْ۔

ہدایت تختی نمبر ۱۳ ہجے مثلاً اَبَّ کے اس طرح ہوں گے (ہمزہ ب زبر = اَبْ، • ب زبر بَ = اَبَّ)

Al Quran Pathshala

مشدد حرف کی ادائیگی میں دو حرف کے برابر تاخیر اور کچھ سختی ہوتی ہے۔ (یّ) = ی پر تشدید ہو تو ی کو خوب ظاہر کر کے پڑھیں، (وّ) = و پر تشدید ہو تو پڑھتے وقت ہونٹوں میں گولائی ہو جائے۔

ہدایت تختی نمبر ۱۴

① تشدید والی ر پر زبر یا پیش ہو تو پُر پڑھیں گے۔

② زیر والی رائے مشددہ کو باریک پڑھیں گے، جیسے: بِرِّ۔

③ رائے مشددہ پر زبر یا پیش ہو اور اس سے پہلے حرف پر زیر ہو ر کو شروع سے پُر ہی پڑھیں گے، جیسے: بِرَّ بِرُّ۔

④ رائے مشددہ پر زیر ہو، اور اس سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو تو ر کو شروع سے باریک ہی پڑھیں گے، جیسے شَرِّ، بُرِّزَ۔

⑤ رائے ساکنہ (رْ) سے پہلے زیر ہو تو اس کے باریک ہونے کی تین شرطیں ہیں: [۱] (ـِـرْ) رائے ساکنہ سے پہلے زیر اصلی ہو، عارضی نہ ہو۔ [۲] (ـِـرْ) زیر اور رائے ساکنہ دونوں ایک کلمہ میں ہوں۔

[۳] رائے ساکنہ کے بعد اسی کلمہ میں حروف مستعلیہ میں سے کوئی نہ ہو (یہ ۷ حروف ہیں خ، ص، ض، غ، ط، ق، ظ جن کا مجموعہ خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ ہے) اگر تین شرطوں میں سے ایک بھی نہ ہوگی تو ر پُر ہوگی۔ تفصیل اس قاعدہ کی (جمال القرآن لمعہ ۸) میں دیکھیں۔

⑥ رائے ساکنہ سے پہلے اگر (یْ) یائے ساکنہ ہو تو رائے ساکنہ ہر حال میں باریک ہوگی، جیسے: قَدِیْرْ، خَیْرْ، ضَیْرْ۔

⑦ رائے ساکنہ سے پہلے اگر یائے ساکنہ کے علاوہ کوئی حرف ساکن ہو تو اب تیسرے حرف پر زبر یا پیش ہو تو ر کو پُر پڑھیں گے۔ جیسے: وَالْفَجْرْ، اُمُوْرْ جب کہ دونوں جگہ وقف کریں اور اگر تیسرے حرف پر زیر ہو تو رائے ساکنہ باریک ہوگی جیسے: ذِکْرْ جب کہ وقف کریں۔

ہدایت تختی نمبر ۱۵

قمری و شمسی کلمہ سے شروع میں جو ہمزہ الف کی شکل میں ہے اگر اس سے پہلے کوئی کلمہ یا حرف ملے تو وہ ہمزہ نہیں پڑھا جائے گا اور اگر اسی ہمزہ سے شروع کریں تو اس کو زبر کے ساتھ ادا کیا جائے گا۔

جیسے: مِنَ الَّذِیْنَ • اَلَّذِیْنَ • وَالشَّمْسِ • اَلشَّمْسُ •

ہدایت تختی نمبر ۱۶

مد کی تین قسمیں بیان کی گئی ہیں۔ پہلی اور دوسری قسم میں دو الف سے چار الف تک مد ہوتا ہے جس کو توسط کہتے ہیں اور تیسری قسم مد لازم میں ۳ الف سے ۵ الف تک مد ہوتا ہے جس کو طول کہتے ہیں، ۵ الفی طول بہتر ہے۔ مد لازم کی دو قسمیں ہیں: ① کلمی ② حرفی، پھر ان دونوں کی بھی دو دو قسمیں ہیں: ① مثقل ② مخفف۔

① **مد لازم کلمی مثقل:** جہاں حرف مد کے بعد والے حرف پر تشدید ہو، اور اسی کلمے میں ہو، جیسے: دَآبَّةٍ۔

② **مد لازم کلمی مخفف:** جہاں حرف مد کے بعد والے حرف پر سکون اصلی ہو، اور کلمے میں ہو، جیسے: آٰلْئٰنَ، پورے قرآن میں یہی ایک مثال ہے۔

③ **مد لازم حرفی مثقل:** جس حرف کے تلفظ میں حرف مد کے بعد تشدید ہو، اور حروف مقطعات میں سے ہو۔ جیسے: الٓمّٓ (الف، لام، میم) میں لام کا مد۔

④ **مد لازم حرفی مخفف:** جس حرف کے تلفظ میں حرف مد

کے بعد ساکن حرف ہو اور حروف مقطعات میں سے ہو۔ جیسے: قٓ (قَاف)۔ نٓ (نُوْن)۔

⑤ **مدلین لازم:** حرف لین کے بعد سکون اصلی ہو۔ جیسے: عٓسٓقٓ۔ کٓهٰیٰعٓصٓ دونوں میں عَیْن، اور پورے قرآن کریم میں اس کی یہی دو مثالیں ہیں اس میں تین یا پانچ الف والا طول بہتر ہے اور قصر نہایت ضعیف ہے۔

⑥ **مد عارض وقفی:** حرف مد کے بعد سکون وقف کی وجہ سے ہو۔ جیسے: تُكَذِّبٰنِ○ يَعْلَمُوْنَ○ نَسْتَعِيْنُ○ وغیرہ یہاں تین الفی طول بہتر ہے پھر توسط جس کی مقدار ۲ الف ہے پھر قصر کا درجہ ہے۔

⑦ **مدلین عارض وقفی:** حرف لین کے بعد سکون وقف کی وجہ سے ہو، جیسے: خَوْفٍ○ وَالصَّيْفِ○ اس میں قصر بہتر ہے پھر توسط دو الفی پھر طول تین الفی کا درجہ ہے۔

* ہجے اس طرح ہوں گے: و ص زبر = وَصْ ۔ ص ف کھڑا زبر = صّٰفْ ۔ وَصّٰفْ ۔ اوپر مد = وَصّٰٓفْ ۔ ف کھڑا زبر = فَا ۔ وَصّٰٓفَا ۔ ت زیر = تِ ۔ وَصّٰٓفّٰتِ۔

ہدایت تختی نمبر ⑳ طلبہ کو ایک دو کلمے نرمی سے سمجھا دیں تو سمجھ لیں گے طلبہ سے مطالعہ میں رَواں نکلوائیں، رواں پڑھ کر ہجے اور ہجے رواں پوچھیں اور پارہ عم سے ان کلمات کا امتحان لیتے رہیں۔ طریقہ تعلیم درست ہے تو طلبہ خود بخود پڑھ کر سنا دیں۔ ہجے اس طرح ہوں گے۔

و زبر = وَ ل ض زبر = لَضْ، وَلَضْ ۔ ض ال زبر ضَال ۔ وَلَضَّال ۔ اوپر مد وَلَضَّآل ۔

ل ی زیر = لِیْ ۔ وَلَضَّآلِّیْ ۔ ن زبر = نَ ۔ وَلَضَّآلِّیْنَ ۔ آگے آیت ۔ وَلَضَّآلِّیْنَ○

(ہجوں میں پہلے حرف کا نام لیا جاتا ہے پھر حرکت کا، اور لفظ کے ختم ہونے تک ہر حرف کے رواں پہلے حرف سے ملاتے رہتے ہیں)

ہدایت تختی نمبر ㉑ ① حروف مقطعات کو زبانی یاد کرانا موجب برکت ہے۔ ② الٓمّٓصٓ اور الٓمّٓرٰ میں اس کا خاص خیال رکھیں کہ میم کو کھینچتے وقت دوسری میم میں غنہ نہ ہونے پائے اسی طرح الٓرٰ میں لام کی میم میں بھی غنہ نہ ہونے پائے۔ ③ عٓیْنٓ سِیْنٓ کے نون ساکن میں اخفاء کرایا جائے۔ میم مشدد غنہ کے ساتھ ادا ہو۔ ④ طٰسٓمّٓ میں سین کو بلا نون کے میم میں ملا کر اس طرح پڑھائیں طَاسِیْمْ مِّیْمْ۔

ہدایت تختی نمبر ㉒ مثلاً ① مِنْ رَّبِّكَ کے ہجے (م ر زیر = مِرْ ۔ ر ب زبر = رَبْ ۔ مِرَّبْ ۔ ب زیر = بِ ۔ مِرَّبِّ ۔ ك زبر = كَ ۔ مِرَّبِّكَ) ② رِزْقًا لَّكُمْ کے ہجے (ر ز زیر = رِزْ ۔ ق ل زبر = قَلْ ۔ رِزْقَلْ ۔ ل زبر = لَ ۔ رِزْقَلَّ ك م پیش = كُمْ ۔ رِزْقَلَّكُمْ)، ③ مَنْ يَّعْمَلْ کے ہجے (م ن ی زبر = مَنْيْ (غنہ کے ساتھ) ۔ ی ع زبر = يَعْ ۔ مَنْيَّعْ ۔ م ل زبر = مَلْ ۔ مَنْ يَّعْمَلْ) ④ اِلٰهًا وَّاحِدًا کے ہجے (ہمزہ زیر = اِ ۔ ل کھڑا زبر = لَا ۔ اِلَا ۔ ہ و دو زبر = هَنْوْ ۔ اِلٰهَنْوْ ۔ اس کے بعد وَاحِدًا کے ہجے ہونگے۔

ہدایت تختی نمبر ㉕ کسی حرف پر جزم ہو، اور بعد والے حرف پر تشدید ہو تو جزم والے حرف کو نہ پڑھیں گے بلکہ تشدید والے حرف کے ساتھ ملا کر پڑھیں گے، جیسے: عَبَدْتُّمْ، قَدْ تَّبَيَّنَ، قَالَتْ طَّآئِفَةٌ نون ساکن کے بعد ی یا و ایک ہی کلمہ میں ہوں تو ادغام و غنہ نہ ہوگا، بلکہ اظہار کے ساتھ پڑھیں گے جیسے: دُنْيَا، قِنْوَانٌ، صِنْوَانٌ، بُنْيَانٌ پورے قرآن مجید میں اس قاعدے کے یہی چار لفظ ہیں، اس کو اظہار مطلق کہتے ہیں۔

Al Quran Path Shala

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رَبِّ یَسِّرۡ وَلَا تُعَسِّرۡ وَتَمِّمۡ بِالۡخَیۡرِ وَبِکَ نَسۡتَعِیۡنُ یَا فَتَّاحُ رَبِّ زِدۡنِیۡ عِلۡمًا

تختی نمبر ۱ مُفۡرَدَات

ا اَلِفۡ	ب بَا	ت تَا	ث ثَا

ج جِیۡمۡ	ح حَا	خ خَا

د دَالۡ	ذ ذَالۡ	ر رَا	ز زَا
س سِیۡنۡ	ش شِیۡنۡ	ص صَادۡ	ض ضَادۡ
ط طَا	ظ ظَا	ع عَیۡنۡ	غ غَیۡنۡ

ف فَا	ق قَافۡ	ك کَافۡ	ل لَامۡ	م مِیۡمۡ

Al Quran Pathshala

نُوْن	وَاو	ھَا	ھَمْزَہ	یَا	یَا
ن	و	ہ	ء	ی	ے

نقطوں کی پہچان

ب ت ث ی ش

زبر	زیر	پیش	دوزبر	دوزیر	دوپیش
جزم	تشدید	مد	بڑی مد	کھڑا زبر	کھڑا زیر

اِمْتِحَانْ

ت ط ث س ش ص ح ہ

خ ق ذ ز ض ظ ا ع

ن ب ف غ ی ج م ل د

مرکبات میں ملے ہوئے حروف کی شکلیں

ا	ب	ت	ج	د	ع	ف
ا ١	ب بـ	تـ ة ة	جـ	ـد	ـعـ ـع عـ	ـف فـ
ك	ل	م	ن	ھ	ء	ی
ک ک	ل لـ	م ـمـ	ن نـ	لا لہ ہ	ئ ء	ي يـ

تختی نمبر ۲ مُرَکَّبات

ا ل : لا جا لا ما لا با

لا لٖے لا لب لا بلب

ک ك ک :

کب گت کا بگت تکت

ب ت ث ن ی :

با تا ثا نا یا بس یس

نس تس ثس ثج تح نخ یخ

بج بم یم نم تم ثم بی یی

نی تی ثی نبل تنل بیل یتل ثنل

نبن بن تین یتن ثن نین

Al Quran PathShala

ج ح خ :

حث خب جت تحت

یجب صحب بخت

ۃ لا ھ :

بۃ یہ تہ بھب بھا بہ

د ذ ر ز :

جد خذ جر خز یر

تز مد کذ فر مز

س ش ص ض ط ظ :

سل شل صب طب ضا

سر شق ضی ظا

Al Quran PathShala

ع غ ء:

عز غر صح ضغ بعد تغد

ء أ ؤ ئ

ف ق و م:

قو فو فقل قفل يف حم

كم لم تم تمت

اِمتحان

اياك نستعين ومايد ريك لعله

يزكى اويذكر فتنفعه الذكرى

فسيكفيكهم الله قبلتهم مستقيم

بحجارة من سجيل فجعلهم

كعصف مأكول لتنبئن

Al Quran PathShala

تختی نمبر ۳ حرکات

زبر، زیر، پیش ـَـ ـِـ ـُـ کو حرکات کہتے ہیں۔ زبر، زیر، پیش کو جلدی پڑھیں۔ تھوڑا بھی نہ کھینچیں۔
الف ہمیشہ خالی ہوتا ہے، جو الف خالی نہ ہو وہ ہمزہ ہے۔ زبر ـَـ کی آواز اوپر کو اٹھتی ہے۔

اَ	بَ	تَ	ثَ	جَ	حَ
خَ	دَ	ذَ	رَ	زَ	سَ
شَ	صَ	ضَ	طَ	ظَ	عَ
غَ	فَ	قَ	كَ	لَ	مَ
نَ	وَ	لَا	ءَ	يَ	ےَ

Al Quran Pathshala

مشق

*دَرَسَ	وَدَعَ	عَبَدَ	كَسَبَ
دَخَلَ	بَلَغَ	وَجَدَ	سَجَدَ

① ہر تختی میں ہجے اور رواں دونوں کی مشق کرائیں۔ ② * ہجے: د زبر = دَ •
(زبر کو تھوڑا بھی نہ کھینچیں۔) • ر زبر = رَ • دَرَ • س زبر = سَ = (دَرَسَ)

زیر ـــِـ

زیر کو معروف پڑھا جائے اور مجہول آواز سے بچا جائے۔ زیر کی آواز نیچے کو جاتی ہے۔

اِ	بِ	تِ	ثِ	جِ	حِ
خِ	دِ	ذِ	رِ	زِ	سِ
شِ	صِ	ضِ	طِ	ظِ	عِ
غِ	فِ	قِ	كِ	لِ	مِ
نِ	وِ	ہِ	ءِ	یِ	ےِ

مَشْق

* اِبِلَ	رَدِفَ	حَمِدَ	شَهِدَ
بَخِلَ	سَخِرَ	رَحِمَ	لَعِبَ

* ہجے: ہمزہ زیر = اِ زیر کو تھوڑا بھی نہ کھینچیں اور مجہول بھی نہ ہونے دیں۔
ب زیر = بِ، اِبِ • ل زیر = لِ = (اِبِلِ)

شَرِبَ	عَمِلَ	بَرِقَ	خَطِفَ
جَزِعَ	سَقِمَ	غَشِيَ	نَسِيَ

Al Qur'an Pathshala

پیش ـُـ

پیش کو بھی معروف پڑھا جائے اور مجہول آواز سے بچا جائے، تھوڑا بھی نہ کھینچیں، پیش کی آواز آگے کو جاتی ہے اور ہونٹوں کے کنارے ملتے ہیں اور بیچ کا حصہ کچھ کھلا رہتا ہے۔

اُ	بُ	تُ	ثُ	جُ	حُ
خُ	دُ	ذُ	رُ	زُ	سُ
شُ	صُ	ضُ	طُ	ظُ	عُ
غُ	فُ	قُ	كُ	لُ	مُ
نُ	وُ	هُ	ءُ	ىُ	ےُ

مشق

رُسُلُ*	سُدُسُ	فُقِدَ	قُتِلَ
نُكِسَ	كَرُمَ	عُلِمَ	هُدِىَ

* ہجے: رپیش = رُ، • پیش کو تھوڑا بھی نہ کھینچیں اور مجہول بھی نہ ہونے دیں۔
• س پیش = سُ • رُسُ • ل پیش = لُ • رُسُلُ

صُحُفُ	وُسِعَ	قُدِرَ	نُصِرَ

Al Quran PathShala

تختی نمبر ۴ حُرُوفِ مدّہ

الف سے پہلے زبر ہو: حروف مدہ تین ہیں ا ی و ،ان کو تھوڑا کھینچ کر پڑھیں

(ا جس سے پہلے زبر ہو ـَـا)

ءَا	بَا	تَا	ثَا	جَا	حَا
خَا	دَا	ذَا	رَا	زَا	سَا
شَا	صَا	ضَا	طَا	ظَا	عَا
غَا	فَا	قَا	كَا	لَا	مَا
	نَا	وَا	هَا	يَا	

مَشْق

زَادَ*	خَافَ	تَابَ	جَاهَدَ
حَاسَبَ	جُنَاحُ	شَارَبَ	فَرَاغَ

* ہجے: زَا زبر = زَا • د زبر = دَ • زَادَ • زبر کو تھوڑا بھی نہ کھینچیں۔

خَادَعَ	قَاتَلَ	صَابَرَ	تَعَالَ

Al Quran Pathshala

یْ

جس پر جزم ہو اور اس سے پہلے، زیر ہو تھوڑا کھینچیں اور معروف پڑھیں۔ ـِـیْ

جزمْ (ـْ) کی پہچان کرائیں۔ اور بتلائیں جس حرف پر جزم ہو اس کو پچھلے حرف سے ملا کر پڑھیں۔

اِیْ	بِیْ	تِیْ	ثِیْ	جِیْ	حِیْ
خِیْ	دِیْ	ذِیْ	رِیْ	زِیْ	سِیْ
شِیْ	صِیْ	ضِیْ	طِیْ	ظِیْ	عِیْ
غِیْ	فِیْ	قِیْ	کِیْ	لِیْ	مِیْ
نِیْ	وِیْ	هِیْ	ءِیْ	یِیْ	

مَشْق

دِیْنِیْ*	فِیْهِ	اَرِنِیْ	كِتَابِیْ
اُجِیْبُ	یُوَارِیْ	مَفَاتِیْحُ	رَازِقِیْنَ

* ہجے: دی زیر = دِی • ن ی زیر = نِی • دِیْنِیْ

عِبَادِیْ	عَذَابِیْ	تَمَاثِیْلُ
مَقَادِیْرُ	اَخِیْهِ	بَنِیْهِ

Al Quran PathShala

وُ

جس پر جزم ہو اور اس سے پہلے پیش ہو۔
تھوڑا کھینچیں اور معروف پڑھیں۔

ـُـ وْ

اُوْ	بُوْ	تُوْ	ثُوْ	جُوْ	حُوْ
خُوْ	دُوْ	ذُوْ	رُوْ	زُوْ	سُوْ
شُوْ	صُوْ	ضُوْ	طُوْ	ظُوْ	عُوْ
غُوْ	فُوْ	قُوْ	كُوْ	لُوْ	مُوْ
نُوْ	وُوْ	هُوْ	ءُوْ	يُوْ	

مَشْق

نُوْحُ*	طُوْرُ	تُوْبُوْا	نُوْرُ
قَالُوْا	يُوْحِيْ	يَقُوْمُ	تَكُوْنُ

* ہجے: ن و پیش = نُوْ • ح پیش = حُ • نُوْحُ •
پیش کو تھوڑا بھی نہ کھینچیں اور مجہول بھی نہ ہونے دیں۔

هَارُوْنَ	قَارُوْنَ	دَاخِرُوْنَ
سَبَقُوْنَا	بَاسِطُوْنَ	رَاجِعُوْنَ

Al Quran Pathshala

کھڑا زبر ـٰ، کھڑا زیر ـٖ، اُلٹا پیش ـٗ

ان تینوں کو بھی حروف مدہ کی طرح تھوڑا کھینچ کر پڑھنا چاہیے۔

کھڑا زبر ـٰ

کھڑا زبر برابر ہوتا ہے الف کے۔
جیسے: بٰ برابر ہے بَا کے۔
ـٰ = ا

اٰ	بٰ	تٰ	ثٰ	جٰ	حٰ
خٰ	دٰ	ذٰ	رٰ	زٰ	سٰ
شٰ	صٰ	ضٰ	طٰ	ظٰ	عٰ
غٰ	فٰ	قٰ	کٰ	لٰ	مٰ
نٰ	وٰ	ہٰ	ءٰ	یٰ	ےٰ

مشق

اٰدَمَ*	اٰمَنَ	مٰلِكِ	اَبٰوهُ
سَمٰوٰتِ	غٰوِيْنَ	يُصْلِحُ	اِلٰهُنَا

* سمجھے: ہمزہ کھڑا زبر = اٰ • د زبر = دَ • زبر کو تھوڑا بھی نہ کھینچیں • اٰدَ • م زبر مَ • اٰدَمَ

هٰذَا	كِتٰبُ	رِسٰلٰتِ	ذٰلِكَ

کھڑا زیر ـٖ

کھڑی زیر ـٖ برابر ہے یٰ مدّہ کے،
جیسے: بٖ برابر ہے بِیْ کے۔

ـٖ = ی

اٖ	بٖ	تٖ	ثٖ	جٖ	حٖ
خٖ	دٖ	ذٖ	رٖ	زٖ	سٖ
شٖ	صٖ	ضٖ	طٖ	ظٖ	عٖ
غٖ	فٖ	قٖ	كٖ	لٖ	مٖ
نٖ	وٖ	هٖ	ءٖ	یٖ	ےٖ

مَشْق

اٖلٰفِ*	بِهٖ	عِبَادِهٖ	رُسُلِهٖ
نُوْرِهٖ	وَقِيْلِهٖ	هٰذِهٖ	بِكَلِمٰتِهٖ

* ہجے: ہمزہ کھڑی زیر (ءٖ)=اٖ • ل کھڑا زبر=لٰ • اٖلٰ • ف زیر=فِ •
زیر کو تھوڑا بھی نہ کھینچیں اور مجہول بھی نہ ہونے دیں۔ اٖلٰفِ

بِاٰيٰتِهٖ	بِكِتَابِهٖ	بِيَمِيْنِهٖ	فِيْهِ

Al Quran Pathshala

اُلٹا پیش ٗ

الٹا پیش ٗ برابر ہے وِدّہ کے،
جیسے: بٗ برابر بُوْ کے۔
ٗ = وْ

اٗ	بٗ	تٗ	ثٗ	جٗ	حٗ
خٗ	دٗ	ذٗ	رٗ	زٗ	سٗ
شٗ	صٗ	ضٗ	طٗ	ظٗ	عٗ
غٗ	فٗ	قٗ	كٗ	لٗ	مٗ
نٗ	وٗ	هٗ	ءٗ	یٗ	ےٗ

مَشق

لَهٗ *	دَاوٗدَ	رَسُوْلُهٗ	اٰيَاتُهٗ
جُنُوْدُهٗ	تِلَاوَتُهٗ	وَرِثَهٗ	مَوَازِيْنُهٗ

* ہجے: لَ زبر = لَ • زبر کو تھوڑا ابھی نہ کھینچیں۔ • ہ الٹا پیش = هٗ • لَهٗ

جَعَلَهٗ	مَاوٗرِیَ	غَاوٗنَ	قَرِيْنُهٗ

Al Quran PathShala

تختی نمبر ۵ حُرُوفِ لِین

حروف لین دو ہیں (وْ یْ)۔ ① واؤ ساکن سے پہلے زبر ہو ② یا ساکن سے پہلے زبر ہو۔ ان دو حرفوں کو نرم آواز کے ساتھ جلد ادا کریں۔ حروف لین بھی معروف آواز سے پڑھے جاتے ہیں۔

وْ

حَوْ	جَوْ	ثَوْ	تَوْ	بَوْ	اَوْ
سَوْ	زَوْ	رَوْ	ذَوْ	دَوْ	خَوْ
عَوْ	ظَوْ	طَوْ	ضَوْ	صَوْ	شَوْ
مَوْ	لَوْ	كَوْ	قَوْ	فَوْ	غَوْ
يَوْ	ءَوْ	هَوْ	وَوْ	نَوْ	

مَشْق

سَوْفَ	صَوْمُ	حَوْلَ	اَوْفِ*
مَوْءُدَةُ	يَقُوْمِ	شَرَوْهُ	كَوْثَرَ

*ہجے: ہمزہ و زبر = اَوْ • ف زیر = فِ • اَوْفِ۔

Al Qur'an PathShala

حُرُوفِ لِین

ی

آواز معروف ہو۔ نرمی سے جلد ادا کی جائے۔ ـَـیْ

اَیْ	بَیْ	تَیْ	ثَیْ	جَیْ	حَیْ
خَیْ	دَیْ	ذَیْ	رَیْ	زَیْ	سَیْ
شَیْ	صَیْ	ضَیْ	طَیْ	ظَیْ	عَیْ
غَیْ	فَیْ	قَیْ	کَیْ	لَیْ	مَیْ
نَیْ	وَیْ	ھَیْ	ءَیْ	یَیْ	

مَشْق

اَیْنَ*	صَیْفُ	اَبَوَیْهِ	یٰلَیْتَنِیْ
اَوْحَیْتَ	عَیْنَیْنِ	لَارَیْبَ	غَیْرِ

* ہجے: ہمزہ ی زبر = اَیْ • ن زبر نَ • اَیْنَ •

بَیْنَ یَدَیْهِ • یُنَادُوْنَ • هَیْهَاتَ

اَوْجَسَ • سُلَیْمٰنُ • فَتَعَالَیْنَ •

Al Quran Pathshala

تختی نمبر ٦ مشق حرکات

مشق حرکات ـَـ ـِـ ـُـ، حروف مدہ ا ی و، حروف لین ـَـوْ ـَـيْ

بَ بٰ بَا	بِ بٖ بِيْ بِيْ
بُ بٗ بُوْ بَوْ	جُوْ جَوْ جِيْ جٖ جَيْ

خَلَقَ ◆ اِذَا وَقَبَ ◆ وَاِذَا قُرِئَ

وَكَوَاعِبَ ◆ فِيْ جِيْدِهَا ◆ يَقُوْلُ

فَعَقَرُوْهَا ◆ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا ◆ مَاٰرِبُ

يَوْمَ يَرَوْنَهَا ◆ وَصَاحِبَتِهٖ ◆ ذٰلِكَ

فَقَالَ ◆ حَافِظِيْنَ ◆ وَاُوْتِيَ كِتٰبَهٗ

كَيْفَ فَعَلَ ◆ وَلِيَ دِيْنِ ◆ اَوْحٰى لَهَا

بِمَا يُوْعُوْنَ ◆ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ◆

Al Qur'an Pathshala

تختی نمبر ۷ تنوین ـً ـٍ ـٌ

دو زبر ـً ، دو زیر ـٍ اور دو پیش ـٌ کو تنوین کہتے ہیں۔

دو زبر کی تنوین ـً

اً بًا تًا ثًا جًا حًا خًا دًا ذًا

رًا زًا سًا شًا صًا ضًا طًا ظًا عًا غًا

فًا قًا كًا لًا مًا نًا وًا هًا ءً يًا

دو زیر کی تنوین ـٍ

اٍ بٍ تٍ ثٍ جٍ حٍ خٍ دٍ ذٍ

رٍ زٍ سٍ شٍ صٍ ضٍ طٍ ظٍ عٍ غٍ

فٍ قٍ كٍ لٍ مٍ نٍ وٍ هٍ ءٍ يٍ ےٍ

دو پیش کی تنوین ـٌ

اٌ بٌ تٌ ثٌ جٌ حٌ خٌ دٌ ذٌ

رٌ زٌ سٌ شٌ صٌ ضٌ طٌ ظٌ عٌ غٌ

فٌ قٌ كٌ لٌ مٌ نٌ وٌ هٌ ءٌ يٌ ےٌ

Al Qur'an Pathshala

تختی نمبر ۸ تنوین و نون ساکن

جس نون پر جزم (سکون) ہو، اس کو نونِ ساکن (نْ) کہتے ہیں۔
تنوین اور نونِ ساکن کی آواز یکساں ہوتی ہے۔ جیسے: بًا برابر ہے بَنْ کے۔

تًا = تَنْ	تٍ = تِنْ	تٌ = تُنْ
ثًا = ثَنْ	ثٍ = ثِنْ	ثٌ = ثُنْ
جًا = جَنْ	جٍ = جِنْ	جٌ = جُنْ
دًا = دَنْ	دٍ = دِنْ	دٌ = دُنْ

مَشْقْ

عَادًا	سَوْءٍ	قَرِيْبٌ	فَمَنْ
عَظِيْمٌ	كُنْ	مَرَضٌ	رَسُوْلٌ
شَيْـًٔا	غِشَاوَةٌ	غَاسِقٍ	هُدًى

Al Quran PathShala

تختی نمبر ۹ اِظہار

تنوین و نون ساکن کا قاعدہ ۱

حروفِ حلقی ۶ ہیں:

ء ہ ع ح غ خ

تنوین یا نون ساکن کے بعد حروف حلقی آویں تو نون کو ظاہر کر کے بغیر غنہ کے جلد پڑھیں گے۔ اِس کو اظہار کہتے ہیں۔

طَيْرًا اَبَابِيْلَ	نَارٌ حَامِيَةٌ
لِمَنْ خَشِيَ	مَنْ غَيْرِهٖ
يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا	مِنْهُ خِطَابًا
مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ	كُفُوًا اَحَدٌ

فَمَنْ عُفِيَ ◆ مِنْ اَخِيْهِ ◆ مَنْ

اِذَنْ كِتَابٌ حَكِيْمٌ ◆ عَذَابٌ

غَلِيْظٌ ◆ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ◆

Al Quran PathShala

تختی نمبر ۱۰ اِخفاء

تنوین و نون ساکن کا قاعدہ ۲

تنوین یا نون ساکن کے بعد حروف اخفاء آویں تو نون کی آواز کو ناک میں چھپا کر پڑھنا چاہیے (نوک زبان تالو سے ہٹا کر جیسے اردو میں پنکھا کے نون کو پڑھتے ہیں)۔ اخفاء کی مقدار ایک الف ہے۔

حروف اخفاء ۱۵ ہیں: ت ث ج د ذ ز س ش ص ض ط ظ ف ق ك

تنوین یا نون ساکن کے ۴ قاعدے ہیں۔ باقی دو قاعدوں (اقلاب، ادغام) کا بیان تختی ۲۳، ۲۴ میں ہے۔

اَنْتَ مُنْذِرٌ	كِرَامًا كَاتِبِيْنَ
كُنْتُ تُرَابًا	يَتِيْمًا فَاٰوٰى
مَنْ دَخَلَهٗ	اُنْثٰى مِنْ شَيْءٍ
نَارًا ذَاتَ	فَلَنْ تَجِدَ

يَوْمَ يُنْفَخُ ◆ مَنْ طَغٰى ◆ عَنْ ضَيْفِ

مَنْ ثَقُلَتْ ◆ اَنْزَلْنَا ◆ يَنْظُرُوْنَ

Al Quran Pathshala

تختی نمبر ۱۱ جزم یا سکون

حروف قلقلہ ۵ ہیں: ق ط ب ج د (جن کا مجموعہ قُطْبُ جَدٍّ ہے)

جب ان پر جزم ہو تو ان کو پڑھتے وقت ان کے مخرج ٹکر کھا کر الگ ہو جاتے ہیں۔

ان کے علاوہ کسی جزم والے حرف میں قلقلہ نہ ہوگا۔

اَبْ	اِبْ	اُبْ	جَبْ	جِبْ	جُبْ
بَجْ	بِجْ	بُجْ	سَدْ	سِدْ	سُدْ
قَطْ	قِطْ	قُطْ	جَقْ	جِقْ	جُقْ

مَشْقْ

بَسْ	كِتْ	جِعْ	جُلْ	غُلْ
وَحْ	مَاْءْ	اِهْ	نَصْ	رَاْءْ

اسی طرح تمام حرفوں کو باری باری سب حرفوں سے ملانے کی زبانی طور پر مشق کرائیں۔

يَجْعَلْ ۔ لَقَدْ ۔ خَلَقْنَا ۔ اَطْعَمَنَا

نَقْعًا ۔ بُرُوْجْ ۔ مُحِيْطْ ۔ اِهْدِنَا

Al Quran Pathshala

تختی نمبر ۱۲ مشق سکون (جزم)

جس حرف پر جزم (ـْ) ہو اس کو پیچھے والے حرف سے ملا کر پڑھتے ہیں۔ جزم والے حرف کو ساکن کہتے ہیں۔ ہمزہ ساکنہ کے پڑھنے میں جھٹکا ہوتا ہے۔

تَجْرِیْ	تَقْوٰی	یُغْنِیْ	نُشِرَتْ
رُفِعَتْ	یَنْقَلِبُ	لَیْسَ	حُشِرَتْ
یَعْلَمُ	سُطِحَتْ	یُوَسْوِسُ	یُسْقَوْنَ
وَاَلْقَتْ	اَفَلَا یَعْلَمُ	اِذَا بُعْثِرَ	

فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا ۝

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ هَلْ ۝

اَتٰكَ ۝ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝

اِقْرَاْ ۝ تَاْتُوْنَ ۝ يَاْتِيْكَ ۝ يَاْمُرُوْنَ

Al Quran Pathshala

تختی نمبر ۱۳ تشدید ـّـ

① تشدید کی آواز میں ایک قسم کی سختی ہوتی ہے۔ ② ن اور م پر تشدید ہو تو غنہ ہوگا۔

③ ناک میں تھوڑی دیر آواز کو روکنا غنہ کہلاتا ہے۔ ④ غنّہ کی مقدار ایک الف کے برابر ہے۔

جیسے: اَنْ نَ = اَنَّ

اَبَّ	اِبَّ	اُبَّ	اَبِّ	اِبِّ	اُبِّ
اَتَّ	اِتَّ	اُتَّ	اَتِّ	اِتِّ	اُتِّ
اَجَّ	اِجَّ	اُجَّ	اَجِّ	اِجِّ	اُجِّ
اَبًّا	اِبًّا	اُبًّا	آبٍّ	اِبٍّ	اُبٍّ
بَبٌّ	بِبٌّ	بُبٌّ	تَبًّا	تِبٍّ	تُبٌّ
جَبَّ	جِبَّ	جُبَّ	جَبِّ	جِبِّ	جُبِّ
فَعَّ	فَعًّا	كُوِّ	تَوًّا	سُجِّ	عَلَّ
حُضُّ	حَیَّ	عَلَیَّ	اِیَّاكَ	یَظُنُّ	ثُمَّ

سُيِّرَتْ	سُعِّرَتْ	عُطِّلَتْ

یہ چند مثالیں ہیں زبانی مشق کرائیں، ہر ایک حرف تمام حرفوں سے ملا کر امتحان لیتے رہیں۔

① پہلے تشدید کا نام یاد کرائیں اور اس کی شکل سمجھا دیں۔ ② پھر بتلا دیں کہ جس حرف پر تشدید ہو اس کو ہجے کرنے میں دو مرتبہ پڑھتے ہیں ایک بار پہلے حرف سے ملا کر اور ایک بار خود اسے۔

AlQuran PathShala

تختی نمبر ۱۴ رائے ساکنہ و مشدّدہ

① جزم والی رْ کو رائے ساکنہ کہتے ہیں اور تشدید والی رّ کو رائے مشدّدہ کہتے ہیں۔
② ر پر زبر یا پیش ہو تو ر پُر ہوگی زیر ہو تو باریک ہوگی۔ ③ رائے ساکنہ سے پہلے زبر یا پیش
ہو تو ر پُر ہوگی اور زیر ہو تو رائے ساکنہ باریک ہوگی۔ (باقی قواعد طریقہ تعلیم میں ملاحظہ ہوں)

① اس سبق میں ر کو پُر کر کے پڑھنا چاہئے

اَرْسَلْنَا ◆ قُرْاٰنٌ ◆ يَغْرُرْكَ ◆ مِرْصَادًا

قِرْطَاسٍ ◆ فِرْقَةٌ ◆ اَمِ ارْتَابُوْا

رَبِّ ارْجِعُوْنِ ◆ مُسْتَقَرٌّ ◆ فَفِرُّوْا

بِرَّ ◆ بِرٌّ ◆ مَرَّةً

② اس سبق میں ر کو باریک کر کے پڑھنا چاہئے

اُمِرْتُ ◆ مُنْهَمِرٌ ◆ وَاصْبِرْ

مِنْ شَرِّ ◆ بَرِّ ◆ بِرِّ ◆ دُرِّيٌّ

مُسْتَمِرٌّ ◆ ذُرِّيَّةً ◆ تُحَرِّمُ

Al Quran PathShala

تختی نمبر ۱۵ حروف قمری و حروف شمسی

① الف لام اگر حروف قمری کے شروع میں ہوں تو صرف ل پڑھا جائے گا۔ الف کو نہ پڑھیں گے جیسے وَالْقَمَرِ، حروف قمری ۱۴ ہیں: ب ج ح خ ع غ ف ق ک م و ہ ء ی

② الف لام اگر حروف شمسی کے شروع میں ہوں تو ا اور ل کو نہ پڑھیں گے بلکہ بعد والے حرف سے ملا کر پڑھیں گے۔ جیسے وَالشَّمْسِ۔ حروف شمسی بھی ۱۴ ہیں:

ت ث د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ل ن

حروفِ قمری	وَالْقَمَرِ ۔ وَالْيَتٰمٰى ۔ وَالْاَقْرَبِيْنَ
	مَا الْقَارِعَةُ ۔ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ
حروفِ شمسی	اِذَا الشَّمْسُ ۔ كَانَ النَّاسُ
	يَقُوْلُ الرَّسُوْلُ ۔ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

تختی نمبر ۱۶ لفظ اللّٰہ کا قاعدہ

لفظ اللّٰہ کے ل سے پہلے زبر (ـَـ) یا پیش (ـُـ) ہو تو لفظ اللّٰہ کے ل کو پُر پڑھیں گے اور اگر زیر (ـِـ) ہو تو لفظ اللّٰہ کے ل کو باریک پڑھیں گے۔ (لفظ اللّٰہ کے ل کے علاوہ ہر ل باریک پڑھا جائے گا)

زبر ـَـ	اِنَّ اللّٰهَ ۔ قَالَ اللّٰهُ ۔ سَمِعَ اللّٰهُ
پیش ـُـ	حُدُوْدُ اللّٰهِ ۔ يُرِيْدُ اللّٰهُ ۔ خَلْقُ اللّٰهِ
زیر ـِـ	بَلِ اللّٰهُ ۔ دِيْنِ اللّٰهِ ۔ اَمْرِ اللّٰهِ

Al Quran Pathshala

تختی نمبر ۱۷ وقف کرنے کے قاعدے

وقف کے معنی ٹھہرنا یعنی قرآن پاک پڑھتے پڑھتے کس طرح ٹھہرے

ایسے گول نشان ○ کو آیت کہتے ہیں۔ ① زبر، زیر، پیش، دوزیر، دوپیش پر وقف کرنا ہو تو آخری حرف پر جزم دے کر سانس توڑیں۔ اسی کو وقف کرنا کہتے ہیں۔ ② دوزبر پر وقف کرنا ہو تو ایک زبر کے ساتھ الف پڑھا جاتا ہے جیسے اَحَدًا سے اَحَدَا ③ گول تا (ۃ) پر وقف کرنا ہو تو وہ ہائے ساکنہ (ہْ) بن جاتی ہے جیسے جَارِيَةٌ سے جَارِيَہْ۔ (تعوذ اور تسمیہ کو زبانی یاد کرایا جائے)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اِيَّاكَ

نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ قُلْ هُوَ

اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ○

فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ○ تُسْقٰى مِنْ

عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ○ لَا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ○

تختی نمبر ۱۸ تشدید مَعَ التَّشْدِيْد

عِلِّيُّوْنَ

يَزَّكّٰى | يَذَّكَّرُ | مُزَّمِّلُ | مُدَّثِّرُ | عِلِّيِّيْنَ

Al Quran Pathshala

تختی نمبر ۱۹ مد کے قاعدے

۱ حروف مدہ کے بعد ہمزہ اسی کلمہ میں ہو تو مدِّ متّصل (مدِّ واجب بمعنی اہم) ہوگا۔

۲ حروف مدہ کے بعد اگر ہمزہ دوسرے کلمہ میں ہو تو مدِّ منفصل (مدِّ جائز) ہوگا۔

۳ حروف مدہ کے بعد والے حرف پر اگر جزم یا تشدید ہو تو مدِّ لازم ہوگا۔

(ایک الف سے زائد کھینچ کر پڑھنے کو مد کہتے ہیں)

مدِّ متّصل: جَآءَ ◆ سِيْٓـَٔتْ ◆ سُوْٓءُ ◆

مدِّ منفصل: فِيْٓ اَمْرِنَا ◆ لَآ اِلٰهَ ◆ اِنَّآ اَنْزَلْنَا ◆

مدِّ لازم: آٰلْـٰٔنَ ◆ حَآجُّوْكَ ◆ وَالصّٰٓفّٰتِ ◆

[*اس کے ہجے ہدایت تختی نمبر ۱۹ میں دیکھیے!] (See Page 7)

تختی نمبر ۲۰ تشدید بعد حروفِ مدّہ

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ وَ

وَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۝ فَاِذَا جَآءَتِ

الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ۝ فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ۝

وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝ وَاِذَا

رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ۝

تختی نمبر ۲۱ حروفِ مقطّعات

الٓمّٓ	الٓمّٓصٓ	الٓر	الٓمّٓر	كٓهٰيٰعٓصٓ
طٰهٰ	طٰسٓمّٓ	طٰسٓ	يٰسٓ	صٓ
حٰمٓ	حٰمٓ عٓسٓقٓ		قٓ	نٓ

تختی نمبر ۲۲ میم ساکن کے قاعدے

① اِظہارِ شفوی: میم ساکن کے بعد ب اور م کے علاوہ کوئی اور حرف بالخصوص و یا ف آئے تو م کو ظاہر کرکے پڑھنا چاہیے جیسے اردو میں ہم، تم کی م۔

② اِخفاءِ شفوی: میم ساکن کے بعد ب آئے تو غنہ کے ساتھ اخفاء ہوگا۔

③ اِدغامِ شفوی: میم ساکن کے بعد م آئے تو م کو م سے ملا کر غنہ کے ساتھ پڑھا جائے گا۔

① اِظہارِ شفوی	هُمْ فِيهَا ○ لَكُمْ دِينُكُمْ ○ لَمْ يَلْبَسُوا ○
	اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ ○ لَهُمْ اَجْرٌ ○
② اِخفاءِ شفوی	اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ ○ تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ
	وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ ○ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ ○

٣ اِدغامِ شفوی

اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ۝ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ ۝

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۝ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝

تختی نمبر ٢٣ اِقْلَاب

تنوین یا نون ساکن کا قاعدہ ٣

تنوین یا نون ساکن کے بعد ب آئے تو ن کو م سے بدل کر غنہ اور اخفاء کے ساتھ پڑھیں گے۔
اس کو اقلاب کہتے ہیں۔ جیسے مثلاً مَنْ بَخِلَ کے اس طرح ہوں گے۔

(م زبر = مَ • مَمْ • ب زبر = بَ • مَمْبَ • خ زیر = خِ • مَمْبَخِ • ل زبر = لَ • مَنْ بَخِلَ)

مَنْ بَخِلَ ۝ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ۝

مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ ۝ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۝

مِنْ بَعْدِ ۝ مُطَهَّرَةٍ بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ۝

بِذَنْبِهِمْ ۝ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ ۝ كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ

عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

رَجْعٌ بَعِيْدٌ ۝ رَسُوْلٌ بِمَا لَا تَهْوٰى ۝

Al Quran PathShala

تختی نمبر ۲۴ اِدغامِ یَرمَلُون

تنوین یا نون ساکن کا قاعدہ ۴

حروف ادغام ۶ ہیں:

ی ر م ل و ن ان کو حروف یَرمَلُون کہتے ہیں۔ تنوین یا نون ساکن کے بعد حروف یَرمَلُون میں سے کوئی حرف آجائے، تو ل اور ر کی صورت میں بغیر غنہ کے ملاکر پڑھیں گے۔ اس کو ادغام بلاغنہ اور ادغام تام بھی کہا جاتا ہے۔

ا الف: مشق ادغام بلاغنہ

اِدغام ر

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ❖ مِنْ رَّبِّكَ

رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ❖ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ

اِدغام ل

مِنْ لَّدُنْهُ ❖ كُلٌّ لَّهٗ يَكُنْ لَّهٗ

رِزْقًا لَّكُمْ ❖ اُفٍّ لَّكُمْ مِنْ لَّبَنٍ

ب: مشق ادغام مع الغُنَّہ

تنوین یا نون ساکن کے بعد حروف یَرمَلُون میں سے ی و م ن (یومن) دوسرے کلمہ میں آویں تو غنہ کے ساتھ ملاکر پڑھیں گے۔ (اس کو ادغام مع الغُنَّہ اور ادغام ناقص بھی کہتے ہیں)

Al Quran Pak Shala

اِدغام ی

اَنْ يُّؤْتِيْ ◆ مَنْ يَّعْمَلْ ◆ مِنْ يَّوْمٍ

مَنْ يَّقُوْلُ ◆ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ ◆ اَنْ يَّشَآءَ

اِدغام و

اِلٰهًا وَّاحِدًا ◆ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ◆ اِنْ وَّهَبَتْ

مِنْ وَّرَآئِهِمْ ◆ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ◆ مَنْ وُّعِدَ

اِدغام م

رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ ◆ صِرَطًا مُّسْتَقِيْمًا

عَنْ مَّنْ ◆ خَيْرٌ مِّنْ ◆ مِنْ مِّثْلِهٖ

اِدغام ن

مِنْ نَّبِيٍّ ◆ نُوْرًا نَّهْدِيْ ◆ مِنْ نِّعْمَةٍ

لِمَنْ نُّرِيْدُ ◆ فَمَنْ نَّكَثَ ◆ مِنْ نّٰصِرِيْنَ

Al Quran Pathshala

تختی نمبر ۲۵ رسم الخط

رسم الخط یعنی لکھنے کا طریقہ: قرآن میں بہت جگہ ا، و، ی لکھے ہوئے ہیں مگر پڑھے نہیں جاتے ان پر نشان (ا) بنا ہوا ہے۔ نیچے کے نقشہ میں وہ الفاظ لکھ دئے گئے ہیں۔ لفظ اَنَا میں نون کے بعد کا الف کہیں نہیں پڑھا جائے گا۔ اَنَ کی طرح پڑھیں گے جب کہ اس پر وقف نہ کریں۔ ہر خانہ میں لکھنے کے طریقے کے ساتھ پڑھنے کا طریقہ بھی درج ہے۔

اَفَا۟ئِنْ مَّاتَ	لَا۟ اِلَى اللّٰهِ	اَنْ تَبُوْٓءَا۟
اَفَئِنْ مَّاتَ	لَاِلَى اللّٰهِ	اَنْ تَبُوْٓءَ
پ۴ ع۶ پ۱۷ ع۳	پ۴ ع۸	پ۶ ع۹
مِنْ نَّبَا۟ئِ	مَلَا۟ئِهٖ	وَلَا۟ اَوْضَعُوْا
مِنْ نَّبَىءِ	مَلَئِهٖ	وَلَاَوْضَعُوْا
پ۷ ع۱۰	پ۹ ع۳ اور ۵ جگہ ہے	پ۱۱ ع۱۳
ثَمُوْدَا۟	لِتَتْلُوَا۟	لَنْ نَّدْعُوَا۟
ثَمُوْدَ	لِتَتْلُوَ	لَنْ نَّدْعُوَ
پ۱۲ ع۶ پ۲۰ ع۱۶ پ۲۷ ع۷	پ۱۳ ع۱۰	پ۱۵ ع۱۴
لِشَا۟ىْءٍ	لٰكِنَّا۟	لَا۟ اَذْبَحَنَّهٗ
لِشَىْءٍ	لٰكِنَّ	لَاَذْبَحَنَّهٗ
پ۱۵ ع۱۱	پ۱۵ ع۱۷	پ۱۹ ع۱۷

Al Qur'an Pathshala

لِيَرْبُوَا فِىْ	لَاۡاِلَى الْجَحِيْمِ	لِيَبْلُوَا
لِيَرْبُوْ فِىْ	لَاِلَى الْجَحِيْمِ	لِيَبْلُوْ
پ ۲۱ ع ۷	پ ۲۳ ع ۲	پ ۲۶ ع ۵
نَبْلُوَا	بِئْسَ الِاسْمُ	لَاَ اَنْتُمْ اَشَدُّ
نَبْلُوْ	بِئْسَ لِسْمُ	لَاَ نْتُمْ اَشَدُّ
پ ۲۶ ع ۸	پ ۲۶ ع ۱۴	پ ۲۸ ع ۵
سَلٰسِلَا	* قَوَارِيْرَا	مَلَاۡئِهِمْ
سَلَاسِلْ	قَوَارِيْرْ	مَلَئِهِمْ
پ ۲۹ ع ۱۹	پ ۲۹ ع ۱۹	پ ۱۱ ع ۱۴

❖ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ	مُوْسٰى	عِيْسٰى
وَلَآ اَنَ عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ	مُوْسَا	عِيْسَا
پ ۳۰ سورۃ کافرون	پ ۳۰ (متعدد جگہ ہیں)	پ ۳ ع ۱۴

زَكٰوةَ	صَلٰوةَ	حَيٰوةِ	مِشْكٰوةٍ
زَكَاتِ	صَلَاتْ	حَيَاتِ	مِشْكَاتٍ
پ ۳۰ (متعدد جگہ ہیں)	پ ۱ (متعدد جگہ ہیں)	پ ۲ (متعدد جگہ ہیں)	پ ۱۸ (متعدد جگہ ہیں)

❖ لفظ اَنَا پر اگر سانس ٹوٹے تو الف پڑھا جائے گا۔ لوٹا کر پڑھنے پر وہی اَنَ کی طرح پڑھیں گے۔

* اور قَوَارِيْرَا (سورہ دھر، پہلے والے میں) اور لٰكِنَّا میں بھی الف وقف کی حالت میں پڑھا جاتا ہے۔

Al Quran PathShala

تختی نمبر ۲۶ علاماتِ وقف

علامات وقف* یعنی قرآن پاک پڑھتے پڑھتے کس طرح کہاں ٹھہرے اور کہاں نہ ٹھہرے اس کے لیے نیچے لکھی ہوئی علامات قرآن مجید میں جگہ جگہ بنی ہوتی ہیں اس کے موافق وقف کرے۔

علامات	تشریح
○	اس علامت کو آیت کہتے ہیں یہاں ٹھہرنا چاہیے
۵	یہ مثل ○ کے حکم کے ہے۔
م	یہ وقف لازم کی علامت ہے اس پر ٹھہرنا ضروری (اہم) ہے۔
ط	وقف مطلق کی علامت ہے اس پر ٹھہرنا چاہیے۔
ج	وقف جائز کی علامت ہے یہاں ٹھہرنا بہتر ہے۔
ز	یہاں ٹھہرنے کی اجازت دی گئی ہے
ص	یہاں ضرورت کے وقت ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔
ق	یہاں ٹھہرنے میں کوئی حرج نہیں
ك	اس کا مطلب یہ ہے کہ پچھلی آیت میں جو علامت آچکی ہے وہی یہاں بھی ہے
مع ۔ ∴ ∴	یہ معانقہ کی علامت ہے۔ دو جگہ تین تین نقطے لکھے ہوتے ہیں ان میں سے ایک جگہ ٹھہرے اور ایک جگہ ملا کر پڑھے۔
قِفْ	یہاں ٹھہر جائے تو کوئی حرج نہیں۔
صَلْ	یہاں بھی ٹھہر سکتے ہیں مگر نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔
صَلے	یہاں ملا کر پڑھنا چاہیے۔
لا	یہ علامت کہیں آیت پر ہوتی ہے اس پر ٹھہرنا جائز ہے اور جہاں عبارت کے درمیان "لا" ہو وہاں ٹھہرنا جائز نہیں۔
س یا سکتہ	یہاں تھوڑی دیر آواز بند کرے مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے۔
وقفہ	یہاں سکتہ سے زیادہ آواز بند کرے اور سانس نہ ٹوٹنے پائے۔

* ہدایت: ① جہاں کئی علامات (صلے/ق) ہوں تو اوپر والی پر عمل بہتر ہے۔ ② آیت کے بیچ میں اگر سانس ٹوٹے تو تختی نمبر ۱۷ کے موافق سانس توڑے پھر کچھ پیچھے سے لوٹا کر پڑھے۔

Al Quran Pathshala

تختی نمبر ۲۷ اجرائے قواعد

جَزَآءً ❖ حَدَآئِقَ ❖ مَلٰٓئِكَةُ ❖ اُولٰٓئِكَ

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ۝ اَلَّذِيْنَ

هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا

بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝ لا سَلٰمٌ قف هِيَ حَتّٰى

مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝ ج هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ نِ الَّذِىْ ۝ اِهْدِنَا

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا صلے ز ق اَللّٰهُ

يَرْزُقُهَا وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ م لَوْكَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝

فَذَكِّرْ قف اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ۝ وَلِيَتَمَتَّعُوْا وقفه

فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا سکتہ

قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ كَلَّا بَلْ سکتہ رَانَ وَقِيْلَ مَنْ سکتہ* رَاقٍ ۝

اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ط قَالُوْا بَلٰى ج شَهِدْنَا اَنْ تَقُوْلُوْا ۝

ارْجِعِىٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ۝ ج

فَادْخُلِىْ فِىْ عِبٰدِىْ ۝ لا وَادْخُلِىْ جَنَّتِىْ ۝ ع

* دونوں جگہ ب اور م کو ر کے ساتھ ملا کر پڑھنا بھی درست ہے۔
اس صورت میں سکتہ نہ ہوگا۔ (بَرَّانَ — مَرَّاقٍ)

Al Quran Pathshala

تختی نمبر ۲۸ کلماتِ اسلام

ہدایت: بچوں کو اچھی طرح زبانی مع ترجمہ یاد کرا دیے جاویں۔

اوّل کلمہ طیّب ۱

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ

(ترجمہ) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

دوم کلمہ شہادت ۲

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

(ترجمہ) میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ؕ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

سوم کلمہ تمجید ۳

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ

(ترجمہ) اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی

اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے۔ گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی توفیق نہیں،

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ

مگر اللہ کی طرف سے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

چہارم کلمہ توحید ۴

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ؕ

پنجم کلمہ استغفار ۵

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ

Al Quran PathShala

اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ط

⑥ ششم کلمہ سیدالاستغفار

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ
خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ
وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا
صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ
فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ط

① ایمانِ مجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ
وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْكَامِهٖ ط

② ایمانِ مفصل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ
وَرُسُلِهٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِهٖ وَشَرِّهٖ
مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ط

اذان واقامت کی بعض غلطیاں

جن کی طرف عام طور پر توجہ نہیں ہوتی۔

① اذان کی عظمت و وقعت بچّوں کے دلوں میں بٹھلائیں اور کلمات اذان واقامت کی عملی مشق بھی بتدریج کرائیں۔ ② اذان میں متعدّد غلطیاں ہوتی ہیں مثلاً اَللّٰہ، رَسُوْلُ میں حرف مدہ کو بڑھانا۔ ③ حَیَّ میں زبر کھینچنا عَلَی الصَّلٰوۃِ میں ع کو حذف کردینا۔

۴ اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ میں صَلٰوۃ کے ل کو بہت کھینچنا۔

۵ اسی طرح لفظ اَللّٰہُ اَکْبَرُ میں لفظ اللہ کے ل کو مدِ طبعی سے زیادہ کھینچنا۔ شرح وقایہ میں اس قسم کی اغلاط کی طرف مجملاً توجہ دلائی گئی ہے۔

۶ اقامت میں ہر کلمہ پر سانس توڑ دینا۔

۷ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ میں ت کی حرکت کو ظاہر کرنے کا عام رواج ہے جو صحیح نہیں ہے۔ ۸ اذان کی طرح اقامت بھی حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کہتے وقت چہرہ کو داہنی اور بائیں جانب پھیرنا مستحب ہے۔ ۹ اقامت میں آخری کلمہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔ کو ایک ہی سانس میں کہنا چاہیے۔

اذان و اقامت کے کلمات

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ✦ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ✦

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ✦ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ✦

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ✦

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ✦

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ✦ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ✦

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ✦ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ✦

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ✦ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ✦ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ✦

[فجر کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ۲ مرتبہ کہنا چاہیے اور اقامت میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ ۲ مرتبہ کہنا چاہیے۔]

مخارج حروف کا نقشہ
(Depicting the articulators of letters)

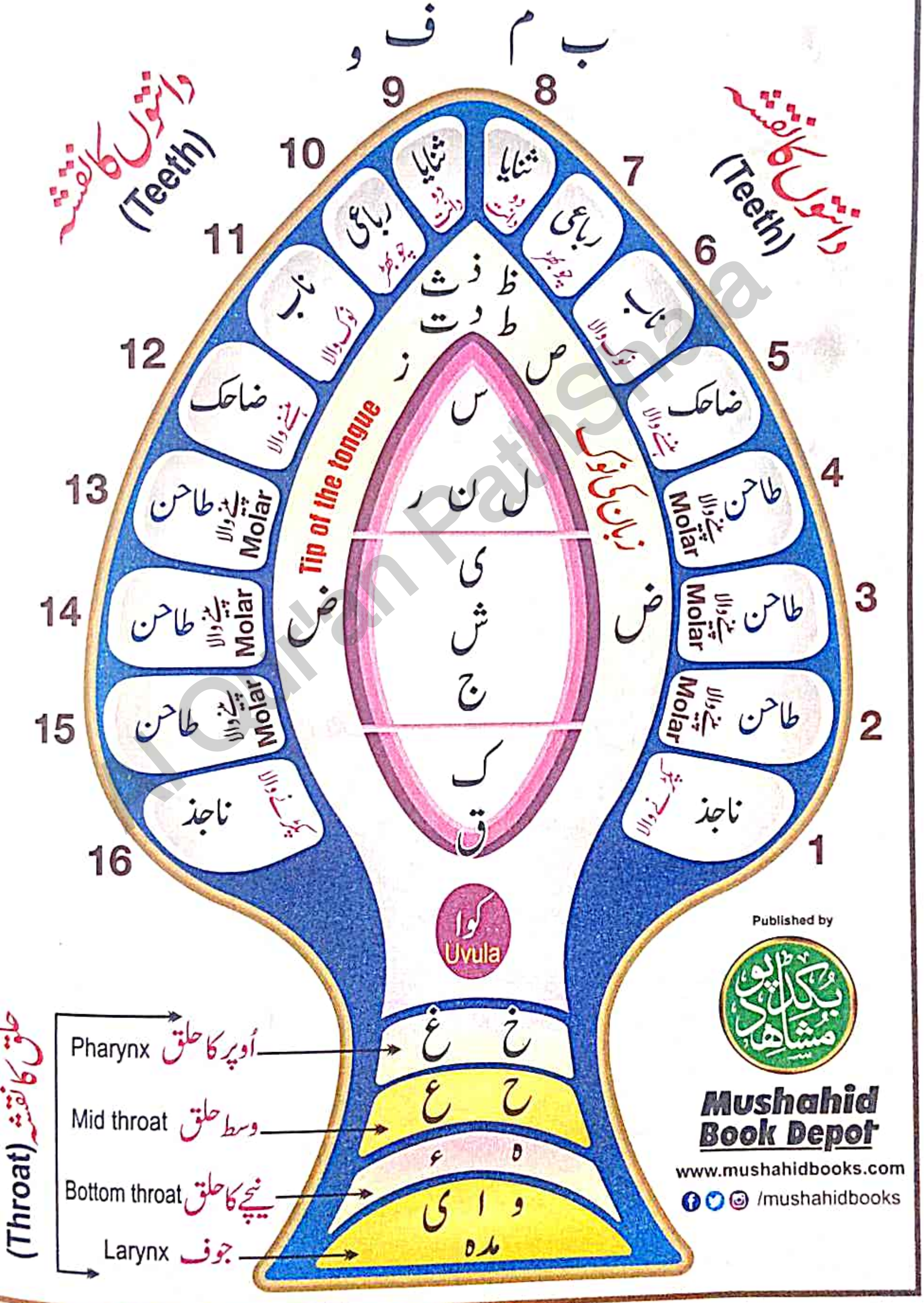

Published by
Mushahid Book Depot
www.mushahidbooks.com
/mushahidbooks

IQuran Pathshala

کھانے کی سُنّتیں

(۱) دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا اور نہ پوچھنا۔
(۲) دسترخوان بچھانا۔ (۳) بِسۡمِ اللّٰهِ پڑھنا۔
(۴) دائیں ہاتھ سے کھانا، بائیں ہاتھ سے ہرگز نہ کھائے۔ (۵) اپنے سامنے سے کھانا، اگر تشتری میں کئی قسم کی چیزیں ہوں تو جو پسند ہو وہ کھائے کسی کا ہاتھ بڑھ رہا ہو تو اپنے ہاتھ کو روک لے۔ (۶) تین انگیوں سے کھانا۔ (۷) پیالہ، طشتری کو نیز انگیوں کو چاٹ کر صاف کرنا۔ (۸) اگر لقمہ گر جائے تو اٹھا کر کھالینا۔ (۹) کھانے میں عیب نہ لگانا۔ (۱۰) ٹیک لگا کر نہ کھانا۔ (۱۱) کھانے کے بعد کی دعا پڑھنا: اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ اَطۡعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ ۔ (۱۲) پہلے دسترخوان اٹھانا پھر خود اٹھنا اور دسترخوان اٹھانے کی دعا پڑھنا: اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ كَثِيۡرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيۡهِ غَيۡرَ مَكۡفِيٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسۡتَغۡنًى عَنۡهُ رَبَّنَا ۔ (۱۳) کُلّی کرنا۔ (۱۴) ہاتھ دھونا۔

سونے کی سُنّتیں

(۱) جلد سونے کی فکر کرے۔ دنیا کی بات نہ کرے۔ (۲) باوضو سوئے۔
(۳) تین مرتبہ بستر جھاڑ کر سوئے۔ (۴) تین سلائی سرمہ لگا کر سوئے۔ (۵) کلمہ طیبہ پڑھ کر سوئے۔ (۶) تسبیح فاطمہ پڑھ کر سوئے: سُبۡحَانَ اللّٰهِ (۳۳ مرتبہ) ۔ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ (۳۳ مرتبہ) ۔ اَللّٰهُ اَكۡبَرُ (۳۴ مرتبہ) ۔ (۷) چاروں قل پڑھ کر ہاتھوں پر پھونک کر سارے بدن پر پھیرے۔ (۸) سورہ مُلک الم سجدہ پڑھ کر سوئے۔
(۹) داہنی کروٹ لیٹ کر ہاتھ رخسار کے نیچے رکھے۔ (۱۰) دعا پڑھ کر سوئے۔
(۱۱) اگر نیند نہ آئے تو یہ دعا پڑھے: اَعُوۡذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنۡ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ مِنۡ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيۡنِ وَاَنۡ يَّحۡضُرُوۡنِ ۔
(۱۲) اگر بُرا خواب دیکھے، تو یہ دعا ۳ بار پڑھ کر بائیں جانب تھتکار دے:
اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ وَشَرِّ هٰذِهِ الرُّؤۡيَا ۔

Al Quran Pathshala